حصہ قواعد

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں

مفرد فعل: وہ فعل جو مفرد یا مجرد مصدر سے نکلا ہو۔ جیسے: دیا، آیا، کھایا وغیرہ۔

مرکب فعل: جو اور فعلوں سے مل کر یا کسی اسم اور فعل کو ملا کر بنایا گیا ہو۔ مثلاً پٹائی کرنا، پڑھائی کرنا وغیرہ۔

معنی کے لحاظ سے فعل کی قسمیں یہ ہیں: فعل لازم اور فعل متعدی

وہ فعل جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات بتا دے فعل لازم کہلاتا ہے۔ جیسے: شکیل آیا۔

وہ فعل جو پوری بات ظاہر کرنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہے یا جسے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو فعل متعدی کہلاتا ہے۔ جیسے: میں نے روٹی کھائی۔

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں

فعل ماضی: وہ فعل جو کسی گزرے ہوئے زمانہ کو ظاہر کرے۔ مثلاً: رفیق وہاں گیا تھا۔

فعل حال: وہ فعل جو موجودہ زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتلائے، فعل حال کہلاتا ہے۔ مثلاً: میں لکھ رہا ہوں۔

فعل مستقبل: وہ فعل جو آئندہ زمانہ میں ہونے والے کسی کام کا پتہ بتائے۔ مثلاً: میں کل دہلی جاؤں گا۔

فاعل کے لحاظ سے فعل کی قسمیں حسب ذیل ہیں

فعل معروف: وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو، فعل معروف کہلاتا ہے۔ جیسے: شبیر نے روٹی کھائی۔

فعل مجہول: وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو فعل مجہول کہلاتا ہے۔ جیسے: خط لکھا گیا۔ وہ مارا گیا۔

فعل فاعل اور مفعول کی وضاحت مثالوں کے ساتھ

فعل: وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا، یا سہنا پایا جائے۔ نیز تینوں زمانوں ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے۔ جیسے: کھایا، کھاتا ہے، کھائے گا۔ ان تینوں مثالوں میں کھایا، کھاتا ہے اور کھائے گا فعل ہیں۔

فاعل: کسی بھی کام کے کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ جیسے: راشد پڑھتا ہے۔ وہ کھیلتا ہے۔ حاکم نے بہت ظلم کیا۔ ان جملوں میں راشد، وہ اور حاکم تینوں فاعل ہیں۔

مفعول: اس شخص یا چیز کو کہتے ہیں جس پر فعل کا اثر پڑ رہا ہو۔ جیسے: راشد کتاب پڑھتا ہے۔ وہ کرکٹ کھیلتا ہے۔ میں بازار جاتا ہوں۔ ان جملوں میں بازار، کرکٹ اور کتاب مفعول ہیں۔

☆ بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی قسمیں:۔

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں:۔ ۱۔ اسم مصدر ۲۔ اسم جامد ۳۔ اسم مشتق

۱۔ اسم مصدر:۔ وہ اسم جو خود تو کسی اسم سے نہ بنا ہو مگر اس سے بہت سے الفاظ بنائے جا سکے۔ مثلاً پڑھنا سے پڑھو، لکھنا سے لکھو۔ کھانا سے کھاؤ۔

۲۔ اسم جامد:۔ وہ اسم جو نہ تو خود کسی اسم سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی دوسرا اسم بنایا جا سکیں۔ مثلاً میز، کاپی، قلم، کرسی وغیرہ۔

۳۔ اسم مشتق:۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو۔ مثلاً لکھنا سے لکھائی، پڑھنا سے پڑھائی، جاگنا سے جاگ وغیرہ۔

☆ بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی قسمیں

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں:۔ ۱۔ مفرد فعل (simple) ۲۔ مرکب فعل (compound)

۱۔ مفرد فعل:۔ وہ فعل ہے جو مفرد یا مجرد مصدر سے نکلا ہو۔ مثلاً:۔ دیا۔ کھایا۔ پڑتا ہے وغیرہ۔

۲۔ مرکب فعل:۔ وہ فعل ہے جو دو فعلوں سے ملا کر یا کسی اسم اور فعل کو ملا کر بنایا گیا ہو۔ مثلاً:۔ آبیٹھا۔ گر پڑا۔ چھا جائے۔ کھیل چکا وغیرہ۔

مرکب اضافی وہ مرکب ہے جو مضاف الیہ اور مضاف سے مل کر بنایا گیا ہو جیسے زید کی کتاب۔

مضاف الیہ:۔ وہ اسم ہے جس کی طرف دوسرے اسم کی نسبت کی جاتی ہے۔

مضاف:۔ وہ اسم ہے جس کو دوسرے اسم کے ساتھ نسبت کی جاتی ہے۔۔ مثلاً زید کی کتاب۔ زید مضاف الیہ ہے اور کتاب مضاف ہے۔

☆ مسند کے لحاظ سے جملے کی قسمیں

مسند کے لحاظ سے جملے کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ جملہ اسمیہ ۲۔ جملہ فعلیہ

۱۔ جملہ اسمیہ:۔ وہ جملہ ہے جسمیں مسند اور مسند الیہ دونوں اسم ہوں۔ جیسے:۔ احمد نیک ہے۔

احمد مسند الیہ اور نیک مسند ہے

۲۔ جملہ فعلیہ:۔ وہ جملہ ہے جسمیں مسند الیہ اسم اور مسند فعل ہو جیسے:۔ بچّے نے سبق یاد کیا۔

☆ معنوں کے لحاظ سے جملے کی قسمیں

معنوں کے لحاظ سے جملے کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ جملہ خبریہ ۲۔ جملہ انشائیہ

۱۔ جملہ خبریہ:۔ وہ جملہ ہے جس میں کوئی خبر پائی جائے۔ مثلاً: حامد آیا۔

۲۔ جملہ انشائیہ:۔ وہ جملہ ہے جس سے کوئی حکم یا استفہام، تعجب یا انبساط وغیرہ ظاہر ہو۔ مثلاً: تم کہاں جا رہے ہو؟ یہ کام مت کرو۔ کاش وہ زندہ ہوتے۔